دہشت زا۔ خلقت پر گواہ ہیں اس کے ریسلر کس بے دردی سے منہ پر مکے مارتے اور لاتوں، گھونسوں، ڈنڈوں، حتیٰ کہ آہنی سیڑھیوں، لکڑی کے تختوں اور ٹھڈوں سے ایک دوسرے کو مارتے، اعضائے جسمانی توڑتے اور ناک منہ سے خون بہاتے ہیں۔ یہ ان کی طبعی وحشت ہے یہی خلقی وحشت، دہشت گردی میں ڈھل گئی ہے اور وہ دہشت گردی کا بانی بن گیا ہے۔ دنیا کی تمام دہشت گردی کا ذمہ دار ہے، وہی سارے فساد فی الارض کا موجب ہے۔ وہ لومڑی کی طرح مکار ہے وہ اپنی مکاری میں اتنا لاثانی ہے کہ اپنی دہشت گردی کی سیاہی طالبان کے چہرے پر مل کر خود تہذیب و شائستگی کی مسند پر بیٹھ جاتا ہے مگر...... دراصل وہ ایک بدمست ہاتھی ہے جو تہذیب و تمدن کے چمن کو اپنے پاؤں تلے روندرہا ہے۔ وہی ہے جو اسرائیل کے ہاتھوں فلسطینیوں کو مرواتا، انڈیا کے ہاتھوں کشمیریوں کو پٹواتا، ہمارے فاٹا اور کراچی و کوئٹہ میں ٹارگٹ کلنگ کراتا ہے۔ امریکی قوم، دراصل سارے یورپ کے مجرمین اور مفرورین کے گندے خون کا نچوڑ ہے۔

ہم اپنے اربابِ حل وعقد کی خدمت میں عرض کرنا چاہیں گے کہ امن وسلامتی اسلام اور ایمان باللہ سے مشروط ہے اسلام کے دامنِ رحمت میں آجائیں۔ ملک میں اسلامی تہذیب کو پروان چڑھائیں الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کو مسلمان کریں اسلامی قوانین رائج کریں پھر دیکھیں دہشت گردی کی جگہ امن وسلامتی کیسے بحال ہوتی ہے امن وسلامتی کا یہ نسخہ کیمیا ہمارا نہیں بلکہ رب کائنات کا تجویز کردہ ہے جس میں جملہ عوارض ارضی کی شفا رکھ دی گئی ہے۔

آہ فلسطین

یہودی اسرائیل، فلسطین پر بے رحمانہ بمباری کر رہا ہے اسے کوئی پوچھنے والا نہیں بلکہ شیطان اعظم امریکہ اسے تھپکی دے رہا ہے، کیا یہ دہشت گردی نہیں ہے؟ اگر ہے تو بتایا جائے کہ امریکہ اس کی حمایت کر رہا ہے یا نہیں؟ کیا اس سے ہمارے اس مؤقف کا ثبوت نہیں ملتا کہ امریکہ ہی دہشت گردی کا موجد اور وہی اس کا سرپرست ہے اقوامِ متحدہ اور سلامتی کونسل کہاں ہیں؟ ہماری اپنی او۔آئی۔سی پر سکوتِ مرگ طاری ہے۔ جرمِ ضعیفی کی یا کتاب اللہ سے منہ موڑنے کی سزا ہے؟ مسلمان کسی بھی لحاظ سے کمزور نہ تھے اور نہ ہیں۔

ان کے پاس ڈالروں کے انبار، سونے کے پہاڑ اور تیل کے دریا ہیں۔ معاشی لحاظ سے وہ امریکہ اور یورپ سے زیادہ مضبوط ہیں مگر وہ پھر ضعیف ہیں، ان کی ضعیفی کی وجہ بے عملی اور بدعملی ہے انہوں نے احکامِ الٰہیہ سے منہ موڑا تو دولت واقبال نے ان سے منہ موڑا۔ ورنہ قرآن کا فیصلہ تھا کہ یہود اگر مسلمانوں سے لڑیں گے تو وہ